48969 ـ عید الفطر میں تکبیریں کب شروع کی جائیں کب ختم ؟

سوال

عید الفطر میں تکبیریں کب شروع کی جائیں اور ختم کب کی جائیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ماہ رمضان المبارك كے اختتام كے وقت اللہ كے بندوں كے ليے تكبيريں كہنا مشروع ہيں.

فرمان بارى تعالى ہے:

اور تاكہ تم گنتى مكمل كرو، اور اللہ تعالى كى دى ہوئى ہدايت پر اس كى بڑائى بيان كرو اور اس كا شكر كرو البقرۃ (185).

تكبرو اللہ: يعنى تم اپنے دلوں اور زبانوں كے ساتھ اللہ تعالى كى تعظيم كرو، اور يہ تكبير كے الفاظ كے ساتھ ہو گى.

تو آپ تكبيريں اس طرح كہيں:

" اللہ اكبر اللہ اكبر، اللہ اكبر، لا الہ الا اللہ، واللہ اكبر، اللہ اكبر، و للہ الحمد.

يہ سب جائز ہے.

جمہور اہل علم كے ہاں يہ تكبيرات سنت ہيں، اور مرد اور عورتوں كے ليے گھروں، مساجد، اور بازاروں ميں تكبيرات كہنا سنت ہے.

مرد تكبيرات بلند آواز سے تكبيريں كہيں گے، ليكن عورتيں آواز بلند نہيں كرينگى؛ كيونكہ عورت كو آواز پست ركھنے كا حكم ديا گيا ہے، اسى ليے نبى كريم صلى اللہ عليہ كا فرمان ہے:

" جب تمہيں نماز ميں كچھ درپيش آ جائے تو مرد سبحان اللہ كہيں، اور عورتيں تالى بجائيں "

تو اس ليے عورتيں تكبير پست آواز ميں كہيں گى، اور مرد حضرات اونچى آواز ميں.

تکبیروں کی ابتدا چاند رات کا سورج غروب ہوتے ہی شروع ہونگی جب علم ہو جائے کہ شوال کا چاند نظر آگیا ہے، یا پھر لوگوں نے تیس روزے مکمل کر لیے ہوں، یا شوال کا چاند نظر آجائے، اور جب نماز شروع ہو جائے تو تکبیروں کا وقت ختم ہو جاتا ہے.

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (16 / 269 - 272).

امام شافعی رحمہ اللہ تعالی " الام " میں کہتے ہیں:

" رمضان المبارک کے متعلق اللہ تعالی کا فرمان ہے:

تا کہ تم گنتی مکمل کرو، اور اللہ تعالی کی دی ہوئی ہدایت پر تم اس کی بڑائی بیان کرو.

قرآن کا علم رکھنے والوں میں سے جنہیں میں پسند کرتا ہو ان سے سنا ہے کہ: تا کہ تم رمضان المبارک کے روزے رکھنے کی گنتی مکمل کرو، اور اس کے مکمل ہونے پر اللہ تعالی کی دی ہوئی ہدایت پر اس کی بڑائی بیان کرو، اور یہ رمضان المبارک کے آخری دن سورج غروب ہونے پر مکمل ہوتا ہے.

پھر امام شافعی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

جب وہ شوال کا چاند دیکھ لیں تو سب لوگوں کے لیے مساجد اور بازاروں اور راستوں اور گھروں میں مسافروں اور مقیم حضرات کے لیے ہر حالت میں اور وہ جہاں بھی ہوں اکٹھے اور انفرادی طور پر تکبیریں کہنا واجب ہو جاتا ہے، اور تکبیریں بلند آواز میں کہی جائیں، یہ تکبیریں عیدگاہ جانے اور امام کے نماز پڑھانے تك کہی جائیں، اور اس کے بعد نہیں ...

پھر سعید بن مسیب اورعروہ بن زبیر اور ابو سلمہ اور ابو بکر بن عبد الرحمن وغیرہ سے روایت کیا ہے: وہ مسجد میں عید الفطر کی رات اونچی آواز سے تکبیریں کہا کرتے تھے.

عروہ بن زبیر اور ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے مروی ہے کہ وہ دونوں عیدگاہ جانے تك اونچی آواز سے تکبیریں کہا کرتے تھے.

نافع بن جبیر سے روایت ہے کہ وہ جب عید کے روز عیدگاہ جاتے تو بلند آواز سے تکبیریں کہتے.

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ: عید الفطر کے دن وہ سورج طلوع ہونے پر عیدگاہ جاتے اور عیدگاہ پہنچنے تك تکبیریں کہتے اور عیدگاہ میں بھی امام کے بیٹھنے تك تکبیریں کہتے رہتے تھے، جب امام بیٹھ جاتا تو تکبیریں ترك کر دیتے. اھـ باختصار.

والله اعلم .